ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری اور ان کے رفقا مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ایسی کتابوں کی اشاعت سے اسلامی علوم کے ورثے تک رسائی کی راہیں کشادہ ہوں گی۔ (سلیم منصور خالد)

ترقی اور تعلیم' پروفیسر عمر قادری۔ بیکن بکس' گل گشت' ملتان۔ صفحات: ۱۸۰۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔

ہمارے ملک میں تعلیم کو آزادی کے بعد صحیح رخ نہیں دیا گیا۔ نظریہ حیات کے حوالے سے واضح تصورات رکھنے کے باوجود ہم نے زمانے کی ہوا کے ساتھ چلنا گوارا کیا۔ تعلیم میں حقیقی پیش رفت کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش نہ کی گئی۔ نتیجہ یہ ہے کہ آج ہم اس دائرے میں بے منزل و بے مقصد کاررواں کی طرح ترقی کے ایک جھوٹے تصور کی خاطر ادھر ادھر ٹکریں مار رہے ہیں۔ پروفیسر عمر قادری نے اس کتاب میں ۱۰ عنوانات کے تحت' تعلیمی صورت حال کے پس منظر میں' اصلاح کے لیے صحیح خطوط اجاگر کیے ہیں۔ ذریعہ تعلیم اور یکساں نظام تعلیم کے ابواب میں انھوں نے اہم بنیادی امور کی نشان دہی کی ہے۔ اس وقت' جب کہ ایک منظم کوشش معاشرے کو خصوصاً تعلیم کو سیکولرائز کرنے کی' کی جا رہی ہے' ان باتوں کی اہمیت دوچند ہے' لیکن ان کا لکھنا اور شائع کرنا کافی نہیں' انھیں پھیلانا اور پہنچانا بھی ضروری ہے۔ (مسلم سجاد)

پاکستانی ادب' شناخت کی نصف صدی' غفور شاہ قاسم۔ ریز پبلی کیشنز' ۱۳' ۱۴/ اے' سیکنڈ فلور' تاج محل پلازا' سکستھ روڈ' مری روڈ' راولپنڈی۔ صفحات: ۵۵۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

یہ ایک طرح سے ۵۰ سال کے پاکستانی ادب کا جائزہ ہے جسے مختلف اصناف ادب (غزل' نظم' نعت' ناول' افسانہ' سفرنامہ' خودنوشت' انشائیہ' خاکہ نگاری' ڈراما' طنز و مزاح' اسلامی ادب' اقبال شناسی' مزاحمتی ادب' تنقید' تحقیق) کے تحت مرتب کیا گیا ہے۔ آخری حصے میں پنجابی' سرائیکی' سندھی' پشتو' بلوچی اور براہوی ادبوں کا ذکر ہے۔ ۵۰ سالہ ادبی تاریخ کا اس طرح سے جائزہ لینا کہ تجزیہ و تبصرہ بھی ہو اور جائزہ و تنقید بھی اور مختلف رویوں اور رجحانات کی نشان دہی بھی کی جائے' آسان کام نہیں ہے۔ اس کے باوجود غفور شاہ قاسم نے' جو ایک نوجوان تحقیق کار اور نقاد ہیں' اپنے مطالعے میں وسعت اور جائزوں میں مہارت کا ثبوت دیا ہے۔ یہ درست ہے کہ ۵۰ سالوں کے اصناف وار جائزے کے لیے خاص وقت اور محنت کے ساتھ گہری تحقیق کی ضرورت ہے۔

یوں تو ہر صنفِ ادب الگ الگ مفصل تحقیقی کتاب کا تقاضا کرتی ہے لیکن مصنف کے لیے اس کا موقع تھا اور نہ وقت۔ چنانچہ انھوں نے اخذ و استفادے سے بھی کام لیا اور اسے اپنے مطالعے اور محنت سے آمیز کر